

نام نہاد کلمہ حق کا کلین شیو مدیر اور اعلیٰ حضرت کا فتویٰ

الجواب: داڑھی منڈانے اور کتروانے والا فاسق ملعون ہے اسے امام بنانا گناہ ہے فرض ہو یا
تراویح کسی نماز میں اسے امام بنانا جائز نہیں حدیث میں اس پر غضب اور ارادہ قتل وغیرہ کی
وعیدیں وارد ہیں اور قرآن عظیم میں اس پر لعنت ہے نبی ﷺ کے مخالفوں کے ساتھ اس کا
حشر ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

احکام شریعت: ج ۲، ص ۱۸۹، مسئلہ ۶۹۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

ہم خاموش تھے کہ برہم نہ ہو عالم کا نظام
نادان سمجھ بیٹھے کہ قوت انتقام ہی نہیں

قہرِ حق

بر

نام نہاد کلمہ حق

مدیر

لاطم بریلویت محترم انجینئر ارسلان شکیل عفی عنہ

اہل حق میڈیا سروس

قصر رضاخانیت میں زلزلہ برپا کردینے والا کتابی سلسلہ

قہر حق

مسلک اہل حق کے دفاع کا ضامن

آن لائن پڑھیے

www.RazaKhanimazhab.com

بذریعہ ای میل رابطہ کریں

kalahazrat@gmail.com

Rs.40/-

نوٹ: میثم رضاخانی اور اس کی مجلس تحقیق میں شامل رضاخانیوں کو رسالہ مفت فراہم کیا جائے فروخت کنندہ یا دوکاندار بعد میں اس کی قیمت ہم سے وصول کر سکتا ہے

اداریہ

نحمده و نصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اعوذبالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم

لَایُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ (پارہ ۶)

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے (کنزالایمان)

قارئین کرام! اللہ کے پیارے حبیب ﷺ کی حدیث ہے کہ میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹے گی تمام فرقے جہنم میں جائیں گے مگر ایک فرقہ ناجی ہوگا۔ پیارے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین نے پوچھا یارسول اللہ وہ ناجی فرقہ کون ہوگا؟ آقا ﷺ نے فرمایا "ما انا علیه و اصحابی"۔ جس راہ پر میں اور میرے صحابہ ہوں اسی "راہ سنت" پر چلنے والے اور اسی "نور سنت" سے مستفیض ہونے والے ہی ناجی ہیں۔ دوستو! یہی ناجی فرقہ "اہل السنۃ والجماعۃ" کہلایا، جس نے ہر دور میں ان باطل فرقوں کا مقابلہ کیا جنھوں نے اپنی ریشہ دوانیوں سے اسلام کی بنیادوں کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔

اللہ عزوجل کے رسول پاک ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ

"الجهاد ماض الی یوم القیامة"

کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا معلوم ہوا کہ حق کے مقابلے میں باطل گروہ قیامت تک رہیں گے، اور ان کے خلاف حق والوں کا جہاد بھی قیامت تک جاری رہے گا، وہ جہاد خواہ تلوار کے ذریعہ ہو، خواہ قلم کے ذریعہ، خواہ تقریر کے ذریعہ ہو یا خواہ مال کے ذریعہ۔ جہاد صرف یہی نہیں کہ تلوار کے ذریعہ باطل کی گردن اڑا دیجائے بلکہ تحریر و تقریر کے ذریعہ اس کا مقابلہ کرنا بھی جہاد ہے کیونکہ خود پیارے آقا ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

افضل الجهاد کلمة حق عند سلطان جائر

الحمدللہ! اہلحق نے ہمیشہ باطل کے خلاف اس قلمی جہاد کو جاری رکھا وہ باطل خواہ رفض کی صورت میں آیا ہو، خواہ خارجیت کی صورت میں آیا ہو، خواہ یزیدیت کی صورت میں آیا ہو، خواہ اعتزال و باطنیت کی صورت میں آیا ہو، خواہ منکرین ختم نبوت و منکرین حدیث کی صورت میں آیا ہو، یا خواہ بدعات کو ایک مذہب کا جامہ پہنا کر "بریلویت" کی صورت میں آیا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ "بریلویت" انگریز دور میں جنم لینے والا وہ منحوس فرقہ ہے جس نے اہلسنت کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کرکے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ کی گمراہی میں ڈال دیا یہ وہ منحوس فرقہ ہے جس کے ہوتے ہوئے امت مسلمہ کے اتحاد و اتفاق کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ امت مسلمہ کے خلاف اس کے زہریلے مقاصد کو اسی وقت اہلسنت کی ذمہ دار شخصیات نے محسوس کرلیا تھا اور پھر ہر طرح سے اس باطل گروہ کا تعاقب کیا۔ حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ حج کو جارہے ہیں بریلوی محدث مولوی دیدار نے موقع غنیمت جانتے ہوئے مناظرے کا چیلنج دے دیا کہ کون اس وقت میں آئے گا اور ہمیں بھاگ گئے بھاگ گئے کے نعرے لگانے کا موقع مل جائے گا، حضرت مولانا کے رفقاء کو

جب معلوم ہوا تو کہا کہ اس وقت حج پر جا رہے ہیں واپسی پر بات ہوگی مگر خلیل الملت حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ کو جب پتہ چلا تو کہلا بھیجا کہ ہم مناظرے کیلئے تیار ہیں مقام اور وقت کا تعین آپ کر لیں اور اپنے رفقاء سے فرمایا:

"یہ بھی تو ایک دینی کام ہے حج اگلے سال بھی ہو سکتا ہے"

(ملخصاً تذکرۃ الخلیل: ص ۱۵۱)

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم کوئی نیا کام کر رہے ہیں ہم سمجھتے ہیں کہ انہوں نے اکابر کو پڑھا ہی نہیں ان کے دینی مزاج کو سمجھا ہی نہیں، آخر فقیہ العصر مولانا رشید احمد گنگوہی، مولانا خلیل احمد سہارنپوری، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا مرتضی حسن چاندپوری، مولانا منظور نعمانی، امام اہلسنت مولانا سرفراز خان صفدر صاحب رحمۃ اللہ تعالی علیہم اجمعین نے کیا ساری زندگی ان بدعتیوں کا تعاقب نہ کیا؟ آپ ان کی کتب وسوانح پڑھیں کہ جب بھی اہل بدعت نے سر اٹھایا تو اس سر کو کچلنے کیلئے ہر اول دستے کے طور پر ان اکابر کا نام آپ کو تاریخ کے اوراق پر جگمگاتا نظر آئے گا۔ ہم بھی اپنے اکابر کے اسی رستے پر چلتے ہوئے ان دین فروشوں کا قلع قمع کرنے نکلے ہیں۔ کچھ عرصہ سے لاہور کے ایک ٹریفک پولیس کی "ٹلانوازی" کرنے والے میثم عباس رضوی (میثم اثم (گناہ) کے مادے سے اسم آلہ ہے اس بدبخت کا نام ہی گناہوں کا آلہ ہے) اپنی بدعتی پارٹی کے ساتھ مل کر گالم گلوچ کی زبان میں ایک طوفان بدتمیزی اہل حق کے خلاف کھڑا کیا ہوا ہے، الحمد للہ رضاخانی فرقے کے ذمہ دار لوگوں کو تو اہلحق کا مقابلہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی اور نہ ہو سکے گی خود عورتوں کی طرح گھروں میں چھپ کر عورتوں کے منہ والے ایک جاہل ٹریفک پولیس کو آگے کر دیا کیونکہ انگریز سے ملا ہوا حکم لڑاؤ اور حکومت کرو پر بھی تو عمل کرنا ہے کہ اسی کے بل بوتے پر تو وہاں سے ڈالر آتے ہیں۔ قریبا ایک سال پہلے ان بدبختوں کا علمی محاسبہ کرتے ہوئے اہلحق کی طرف سے "سیف حق" نامی رسالہ شائع کیا گیا تھا جو الحمد للہ تاحال لاجواب ہے میثم رضاخانی اپنے جاہل حواریوں کو خوش کرنے کیلئے قریبا اپنے ہر رسالے میں یہ اعلان لگواتا رہا کہ سیف حق کا جواب جلد آرہا ہے اور آٹھویں شمارے میں یہ اعلان لگا دیا کہ اگلا شمارہ خصوصی شمارہ ہوگا جو ۲۵۰ صفحات پر مشتمل ہوگا اور سیف حق کا جواب ہوگا میسیجز کے ذریعہ پورے پاکستان میں بھی اس کا خوب پروپیگنڈا کیا گیا اور آخر طویل انتظار کے بعد نواں شمارہ بھی آ گیا مگر سیف حق کا جواب نہ آنا تھا اور نہ آیا۔ "سیف حق" نے نام نہاد "کلمہ حق" پر وہ کاری ضرب لگائی کہ میثم رضاخانی کو ایڈیٹر سے اپنا نام ہٹا کر وہاں "عبد المصطفی" لکھنا پڑا، نائب ایڈیٹر میں یوسف رضوی قصائی کا نام ہٹا کر غلام صدیق لکھنا پڑا، جن لوگوں نے بڑے فخر سے مجلس تحقیق کے عنوان سے کلمہ حق میں اپنے نام لکھوائے ان سب ناموں کا غائب کر دیا گیا، لاہور کا ایڈریس ہٹا کر کراچی کا ایڈریس لکھنا پڑا اور بیچارے کو رسالے میں مضمون لکھنے کیلئے مضمون نگاروں کے لالے پڑ گئے، چنانچہ شمارہ ۷ میں ۱۳ مضامین تھے جن میں سے ۷ مضامین ادھر ادھر کے رسالوں اور کتابوں سے لیکر رسالے کی بھرتی کی گئی، باقی تین مضامین خود میثم کے اور ایک مضمون ابو الحقائق رضاخانی کا غیر مقلدین کے خلاف قسط وار ہے جس کے متعلق قرین